

## سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدْنِيَّةٌ

﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ﴾ (2:83)

### لغوی وضاحت

|              |   |
|--------------|---|
| وَالِدَيْنِ  | فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے وِلَادًا، وِلَادَةً بچہ جننا۔<br>وَالِدٌ کا تثنیة وَالِدَانِ اصطلاحاً ماں، باپ کیلئے استعمال ہوتا ہے۔   |
| الْيَتَامَىٰ | فعل ثلاثی مجرد میں باب (س) سے يَتِيمًا، يَتِيمًا نابالغ بچے کا باپ کی شفقت سے محروم ہونا، یتیم ہونا۔<br>يَتِيمٌ جمع يَتَامَىٰ صفت مشبہ ہے انسانوں میں سے ایسا نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور جانوروں میں سے ایسا بچہ جس کی ماں مر گئی ہو۔ یہ لفظ مذکر اور مونث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ |

### لفظی ترجمہ

﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ﴾ (2:83)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں سے اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا پھر سوائے چند آدمیوں کے تم میں سے سب منہ موڑ کر پھر گئے۔

And when We made a covenant with the children of Israel: You shall not serve any but Allah and (you shall do) good to (your) parents, and to the near of kin and to the orphans and the needy, and you shall speak to men good words and keep up prayer and pay the poor-rate. Then you turned back except a few of you and (now too) you turn aside.